

وقت کی اہمیت

سینہ مسرور

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، استاد، عالم کوئی بھی نہیں سکھاسکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آبشار، جو ایک بار بہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بلکہ اس کو ایسے نہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تقنین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پرواں چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی یہ جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت لکل گیا تو تمام عمر کا بچپن ہوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری ہے۔ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے اس وقت کے بارے میں فکرمند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرتا ایسا ہی ہے جیسے ہر سے کوڑا کھینچنا جو خوب سوچنی سے تراشیں گے ان خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ ہوتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کون لوگوں کو چیتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے چاہنا بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کر دہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا ہے کہ اس کا تقنین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تعلیم کیسے کرنا ہے؟ وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، 12 گھنٹے کا دن اور 12 گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے، اگر بروقت نہ پڑھیں تو نقصان، صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد روزانہ روزے بند کر دیں اور راتوں کو ڈھانچا دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تقنین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلنا اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو بھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے ہے ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر گری جائے تو ہم سے یعنی رزق حلال کا تقنین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سمجھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔!



ماہِ طاعتِ ثار
اسلام سے پہلے جتنے بھی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی عمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں ان گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرمادی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔ مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو فرمایا، کہ حقوق کی ادائیگی کی تاکید کی ہے۔

شیطان اللہ کا ٹھکانا ہے لہذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہارِ معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عذری کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سخی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتارنا کہ سب کچھ لادو اور پھر تنگ دستی کا شکار ہو کر روزانہ ہاتھ تارنگ کر کے بائبل گنگے سے لگا لوں کہ درمیانی روش یعنی استعمال کا راستا پانا۔ اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ”اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قربت داروں، قبیلوں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ باپتی اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔“ مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، قبیلوں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا مفہوم: ”تمام مخلوق اللہ کا کتبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے اعمال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔“

سورۃ بقرہ، مفہوم: ”حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود آفریادہ کو دے۔ قبیلوں، مسکینوں، مسافروں اور

دیتا ہے۔“ اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کجی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کجی کی بنا پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کجی کرے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے کجی کچھ نہ کرے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشادِ باری کا مفہوم ہے: ”اور جس نے نخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور جھلائی کو جھلائی اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ بلاک ہو جائے گا۔“ جس شخص نے کجی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے پیش و آرام پر توجہ کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دستی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ بیع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ”اور جو دل کی تنگی (یا حس کے نخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ قلاق پانے والے ہیں۔“ زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے نخل کی بنا پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو انہیں نخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم مصوی
آئیے! ان سب کا دست و بازو مددگار بنیں اور کشادہ دل اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاق اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور نخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ”اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کجی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کجی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے نخلانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔“ (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو نیا دنیوی دولت دہ پیسا پسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو نخل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنتا ہے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت ہے اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرمادے گا۔

ارشادِ باری کا مفہوم ہے: ”معم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (مناہت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزار رہو۔“ (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرماتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کی پر اپنی اور ازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جس کو اپنی نعمت سے نوازا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے نئے نئے اظہار شکر انہی صورت میں ہوں، یہ نہ ہو کہ اللہ کو اس اپنے فضل سے نوازا رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و نامکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصہ دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ”جس نے مال خرچ کیا اور گن گن کر رکھا وہ جھنتے ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں اودھ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔“ (الصمرہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال خرچ کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو

سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی

پاکستان کمپیٹیشن ٹرافی پر بھارتی خدشات دور کرنے کیلئے تیار



ویب ڈیسک // بھارت اور پاکستان کے درمیان میٹروپولیٹن ٹرافی کے میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

کولمبو میں کھیلے جانے والے میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

کولمبو میں کھیلے جانے والے میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔



کولمبو میں کھیلے جانے والے میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

کولمبو میں کھیلے جانے والے میچ میں سری لنکا نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

ہندوستان جی ایل ڈی ایف رزلٹ منیجمنٹ

ٹریڈنگ کی میسرانی کرے گا
نئی دہلی // ہندوستان جی ایل ڈی ایف رزلٹ منیجمنٹ نے ٹریڈنگ کی میسرانی کرے گا۔ ہندوستان جی ایل ڈی ایف رزلٹ منیجمنٹ نے ٹریڈنگ کی میسرانی کرے گا۔ ہندوستان جی ایل ڈی ایف رزلٹ منیجمنٹ نے ٹریڈنگ کی میسرانی کرے گا۔

پاکستان کا آسٹریلیا نے کیا مکمل صفایا T20 سیریز پر 0-3 سے قابض



پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

آسٹریلیا نے پاکستان کو 3-0 سے شکست دے دی ہے۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو 3-0 سے شکست دے دی ہے۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو 3-0 سے شکست دے دی ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔

ہندوستان آئی او اے کے تعاون سے تاریخی کھوکھو ورلڈ کپ کی میزبانی کریگا



ہندوستان آئی او اے کے تعاون سے تاریخی کھوکھو ورلڈ کپ کی میزبانی کریگا۔ ہندوستان آئی او اے کے تعاون سے تاریخی کھوکھو ورلڈ کپ کی میزبانی کریگا۔

گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی



گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی۔ گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی۔

گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی۔ گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی۔ گنگولی نے گوتم گھبر اور سرفراز خان کی حمایت کی۔

باہر اعظم نے 20 رنز میں ویرات کوہلی پر سبقت لے گئے

باہر اعظم نے 20 رنز میں ویرات کوہلی پر سبقت لے گئے۔ باہر اعظم نے 20 رنز میں ویرات کوہلی پر سبقت لے گئے۔

آسٹریلیا اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 22 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا

آسٹریلیا اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 22 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔ آسٹریلیا اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 22 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔

کے ایف آئی نے 50 لاکھ طلباء کو رجسٹر کرنے کے لیے ملک گیر مہم کا آغاز کیا

کے ایف آئی نے 50 لاکھ طلباء کو رجسٹر کرنے کے لیے ملک گیر مہم کا آغاز کیا۔ کے ایف آئی نے 50 لاکھ طلباء کو رجسٹر کرنے کے لیے ملک گیر مہم کا آغاز کیا۔

ریاض سیزن : سعودی فیشن شو میں 'شیشے کا کیوب اور کعبہ سے مماثلت کا تنازع'

ریاض سیزن : سعودی فیشن شو میں 'شیشے کا کیوب اور کعبہ سے مماثلت کا تنازع'۔ ریاض سیزن : سعودی فیشن شو میں 'شیشے کا کیوب اور کعبہ سے مماثلت کا تنازع'۔

ریاض سیزن : سعودی فیشن شو میں 'شیشے کا کیوب اور کعبہ سے مماثلت کا تنازع'۔ ریاض سیزن : سعودی فیشن شو میں 'شیشے کا کیوب اور کعبہ سے مماثلت کا تنازع'۔

بابتسیری ٹی 20 وچ جگہ نہیں بنتی

بابتسیری ٹی 20 وچ جگہ نہیں بنتی۔ بابتسیری ٹی 20 وچ جگہ نہیں بنتی۔